بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ / تیرھواں اجلاس

مباحثات 2009ء

(اجلاس منعقدہ 20 / اکتوبر 2009ء بمطابق 30 / شوال 1430ھ بروز منگل۔)

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	2
2	دعائے مغفرت۔	3
3	رخصت کی درخواستیں۔	4
4	مشترکہ قرارداد نمبر **35** منجانب انجینئر بسنت لعل گلشن (وزیر اقلیتی امور)۔	5
5	**قانون سازی۔**	6
	(i) بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء)۔	
	(ii) صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء)۔	

جلد 13	☆☆☆	**شمارہ 5**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 20 /اکتوبر 2009ء بمطابق 30 /شوال 1430ھ بروز منگل بوقت صبح 11 بجکر 35 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سید مطیع اللہ آغا بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

وَسَارِعُوۡآ اِلٰی مَغۡفِرَۃٍمِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَجَنَّۃٍ عَرۡضُھَاالسَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ لا اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ o

الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ط

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ o صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡمِ ط

﴿ پارہ نمبر٤ سورۃ آل عمران آیت نمبر١٣٣۔١٣٤ ﴾

ترجمہ: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ان نیک کاروں سے محبت کرتا ہے۔ وَمَاعَلَیۡنَا اِلَّاالۡبَلَاغ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جی عمرانی صاحب!

میر محمد صادق عمرانی (وزیر مواصلات و تعمیرات): جناب سپیکر! آپ کو بتاتا چلوں کہ پاکستان پیپلز پارٹی جب سے بنی ہے 1970ء سے لیکر آج تک اس ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے آمریت کے خاتمے کیلئے ہم لوگوں نے ہماری بہادر پارٹی کے جیالے کارکنوں نے چار آمروں کا مقابلہ کیا اور اس جدوجہد کے دوران ہمارے ہزاروں پارٹی کارکنوں نے اپنی جانوں کا نظرانہ دیا قربانیاں دیں اپنے جسموں پر کوڑے کھائے آج جس اسمبلی میں ہم اور آپ سب ساتھی یہاں بیٹھے ہیں اس کو معرض وجود میں لانے کیلئے آمریت کے خاتمے کیلئے جمہوریت کی بحال کیلئے پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے پیپلز پارٹی اور اُس کی قیادت کی طویل قربانیاں ہیں آج سے دو سال قبل ایک واقعہ جب محترمہ بے نظیر بھٹو شہید وطن واپس آرہی تھیں پرامن جلسہ تھا پرامن جلوس تھا مزار قائداعظم پر جلسہ تھا پورے ملک میں ایک خوشی کی لہر تھی ہر کارکن کا نعرہ تھا جیئے بھٹو جیئے بھٹو محترمہ بے نظیر بھٹو زندہ باد جمہوریت بحال کرو تو اسی نعروں کے دوران اچانک یکے بعد دیگرے دو دھماکے ہوئے ان دھماکوں میں ہماری پارٹی کے 180 جیالے بہادر جانثارانِ بے نظیر بھٹو شہید ہو گئے تھے۔ میری درخواست ہے کہ سب سے پہلے اُن شہیدوں کیلئے فاتحہ پڑھیں اور اس کے ساتھ ساتھ جناب سپیکر! پیپلز پارٹی کے بہادر جیالے کارکن، نہ ہم کسی استعماری قوت سے ڈرتے ہیں نہ سامراج سے نہ یہاں پر اُن کے درپردہ دلالوں سے ہم لوگوں نے اپنے جسموں پر کوڑے کھائے اپنے سینوں پر گولیاں کھائیں اور اس ملک کی بقا اور سالمیت کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں اور مجھے افسوس ہے کہ ہمارے منتخب ایک صوبائی وزیر ایم پی اے یونس ملازئی صاحب کے گھر پر بلوچی

چادر و چاردیواری کے تقدس کو بھی پامال کیا گیا گھر میں عورتیں اور معصوم بچے تھے وہیں پر بم کا دھماکہ ہوا ہم اس فلور پر اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے میں چیلنج دیتا ہوں اگر اتنے بہادر غیرت مند ہو سامنے آ کر مقابلہ کرو ہم تمہارا کیا حشر کریں گے آج یونس ملازئی کے ساتھ ہوا کل ہمارے اور آپکے ساتھ بھی ہوگا آیئے سب ملکر اس ملک میں اور بلوچستان کے اندر آپ بھی جانتے ہیں جناب سپیکر! اور میں بھی جانتا ہوں اب کوئی مفاہمت نہیں ہوگی کوئی خاموشی نہیں ہونی چاہیئے بلکہ اُن قوتوں کا اور اُن دہشت گردوں کا خواہ وہ کسی بھی صف کے ہوں اُن کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کریں ہم اور آپ نے یہ منتخب اراکین اسمبلی یہ تمام پارٹیوں کی مخلوط حکومت ہے ملکر ان کے خلاف جدوجہد کرنی ہے کیونکہ اب اس سے زیادہ جب معصوم بچوں اور بے گناہ لوگوں کا قتل ہو رہا ہے ایک صوبائی وزیر اپنے گھر میں محفوظ نہیں ہے اس سے زیادہ پھر اب طاقت کا استعمال ہوگا ڈٹ کر مقابلہ کرینگے ہر جگہ ہر محاذ پر۔ 18 ؍اکتوبر کا جو واقعہ تھا اُس میں جناب سپیکر! ہمارے 180 کارکن شہید ہوگئے تھے اُن کے لئے فاتحہ پڑھیں Thank you جناب سپیکر!

(دعا مغفرت کی گئی)

محترمہ راحیلہ درانی (وزیر پراسیکیوشن): پوائنٹ آف آرڈر جناب سپیکر!

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

وزیر پراسیکیوشن: ہم خواتین کی طرف سے جو صادق عمرانی صاحب نے کہا کہ یونس ملازئی کے گھر پر جو حملہ ہوا ہے اُس کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور اُمید کرتے ہیں کہ اُس پر ایکشن لیا جائے گا اور اُنہوں نے جو بھی بات کی ہے ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی محترمہ!

محترمہ غزالہ گولہ بیگم (وزیر ترقی نسواں): یونس ملازئی صاحب کے گھر پر جو واقعہ ہوا ہے اس کی ہم پرزور طریقے سے مذمت کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عین اللہ شمس صاحب!

حاجی عین اللہ شمس (وزیر صحت): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جمعیت علماء اسلام کے نمائندے کی حیثیت سے اسکی ترجمانی کرتے ہوئے اس دہشت گردی کے ناروا طرزِ عمل کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں یہ صرف پاکستان پیپلز پارٹی نہیں بلکہ بلوچستان کے منتخب عوامی نمائندوں کے ساتھ توہین آمیز رویّہ ہے جو بھی لوگ چاہے وہ جس بھی لبادے میں ہوں جس صف کے ہوں اُن کے جو بھی مقاصد ہوں جو اس طرزِ عمل کو اپناتے ہیں اور اس سے

اپنی بات منواتے ہیں یا اس سے لوگوں میں خوف وہراس پھیلاتے ہیں ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کے جو بھی مسائل ہوں جو بھی مشکلات ہوں جو بھی مطالبات ہوں وہ ڈائیلاگ کے ذریعے اسمبلی فلور کے ذریعے قانون قاعدے وضابطے کے ذریعے حاصل کیئے جائیں اور اگر اس طرز عمل کو جاری رکھا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نہ پارلیمنٹ پر یقین رکھتے ہیں نہ قانون اور آئین پر یقین رکھتے ہیں نہ ضابطے کی بات کرتے ہیں تو اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے جو بھی مذمت کرے ہم اُس کا بھرپور ساتھ دیتے ہیں اور اُس کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں یونس ملازئی صاحب پاکستان پیپلز پارٹی کے اراکین کے ساتھ ہم بھرپور اظہار یکجہتی کا اعلان کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کے تمام سوالات نمٹائے جاتے ہیں۔وقفہ سوالات ختم سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

جناب محمد خان مینگل (سیکرٹری اسمبلی): حاجی علی مدد جتک صاحب ممبر اسمبلی نے کراچی جانے کی وجہ سے 20اور23/اکتوبر کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

سردار ثناءاللہ زہری صاحب وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی نے آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب اسفندیار کاکڑ صاحب وزیر خوراک سرکاری کام سے اسلام آباد گئے ہوئے ہیں وزیر موصوف نے 20اور23/اکتوبر کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

شیخ جعفرخان مندوخیل صاحب ممبر اسمبلی نے نجی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصتیں منظور ہوئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: انجینئر بسنت لعل گلشن صاحب ،جے پرکاش صاحب ،حاجی محمد نواز صاحب اور ڈاکٹر فوزیہ نذیر مری صاحبہ میں سے کوئی ایک اپنی مشترکہ قرارداد نمبر 35 پیش کریں۔

مشترکہ قرارداد نمبر 35

انجینئر بسنت لعل گلشن (وزیر اقلیتی امور): شکریہ جناب سپیکر! یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کیوبا میں جنرل کمپری ہینسو (Comprehensive) میڈیسن

مساوی (MBBS) کیلئے زیر تعلیم 1000 پاکستانی طلبہ کا تعلیمی مستقبل اس وقت بالکل خطرے میں ہے کیونکہ (HEC) ہائیر ایجوکیشن کمیشن مذکورہ طلبہ سے کئے گئے (طے شدہ) معاہدے کی پاسداری نہیں کر رہا جس کیوجہ سے طلبہ انتہائی بے چینی کا شکار ہیں۔لہٰذا (HEC) کو طلبہ سے کئے گئے معاہدے کا پابند بنایا جائے تا کہ پاکستان سے ہزاروں میل دور کیوبا میں زیر تعلیم طلبہ کا مستقبل روشن ہو سکے اور وہ واپسی پر ملک وقوم کی اچھی طرح سے خدمت کر سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مشترکہ قرارداد نمبر 35 پیش ہوئی۔محرک اپنی قرارداد کی admissibility پر کچھ بولنا چاہیں گے؟

وزیر اقلیتی امور: جناب سپیکر! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے حکومت کیوبا نے پاکستان کے ساتھ دوستی نبھاتے ہوئے ایک ہزار پاکستان طلبہ کو پانچ سال کے لئے کوٹہ مقرر کیا ہے جن کی تمام تر کفالت سکالرشپ کی صورت میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن یا حکومت پاکستان کرے گی لیکن تحریری معاہدہ بھی ہوا ہے ہائرایجوکیشن کمیشن اسکی پاسداری نہیں کر رہا ہے وہاں پر پاکستان کے طلبہ ہزاروں میل دور پڑھ رہے ہیں انکی کفالت میں بھی مشکلات ہیں اور انکی رہائش کا بھی مسئلہ حل نہیں ہوا ہے وہاں تو اس سے ایسا لگتا ہے جو ہمارے طلبہ وہاں پڑھ رہے ہیں شاید وہ اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکیں گے تو انکی تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے اور پاکستان کے طلبہ کو اچھی تعلیم دینے کے لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ انکو تمام سہولیات دینی چاہئیں اگر یہ سہولیات نہیں دیں تو انکا قیمتی وقت بھی ضائع ہوگا اور جو ہم نے ان پر اخراجات کئے ہیں حکومت پاکستان نے یا کیوبا گورنمنٹ کر رہی ہے وہ سب ضائع ہونے کا احتمال ہے۔لہٰذا میں اس ایوان کے توسط سے درخواست کرتا ہوں کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کو پابند بنایا جائے کہ اسکے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے وہ اسکی پاسداری کرے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا قرارداد منظور کی جائے؟

(قرارداد منظور ہوئی)

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

(1) بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء)۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر خزانہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کی بابت تحریک پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کوفی الفور زیرغور لایا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال یہ ہے کہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کوفی الفور زیرغور لایا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہاں یا نا؟

وزیر خزانہ: ہاں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کوفی الفور زیرغور لایا جاتا ہے۔

وزیر خزانہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کے متعلق اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کو منظور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال یہ ہے کہ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) کو منظور کیا جائے۔

تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان پنشن فنڈ مینجمنٹ اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 9 مصدرہ 2009ء) منظور ہوا۔

(2) صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کا مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء)۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر خزانہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) کوفی الفور زیرغور لایا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال یہ ہے کہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کے مسودہ قانون مصدرہ 2009ء (مسودہ قانون نمبر 10 مصدرہ 2009ء) کوفی الفور زیرغور لایا جائے۔